السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے عمرہ کیا، فراغت کے بعد مجھے علم ہوا کہ احرام کے کپڑے نجاست آلود تھے، میرے لیے اب کیا حکم ہے، قرآن وحدیث کی روشنی میں جواب دیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگرکسی انسان نے عمرہ کیا اور طواف وسعی کرلینے کے بعد اسے پتہ چلا کہ احرام کی چادروں کو نجاست لگی ہوئی تھی تو اس کا عمرہ مکمل ہے۔ کیونکہ ایسی حالت میں عمرہ ہوا جبکہ اسے نجاست کا علم نہ تھا یا اسے معلوم تھا مگر وہ اسے دھونا بھول گیا، ان دونوں صورتوں میں اس کا عمرہ صحیح ہے، دوبارہ عمرہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے ارشاد باری تعالی ہے:

﴿رَبَّنا لا تُؤاخِذنا إِن نَسينا أَو أَخطَأنا﴾ [1]

''اے ہمارے پروردگار! اگر ہم سے بھول ہوجائے یا ہم کسی خطاء کے مرتکب ہوں تو اس پر ہمارا مؤاخذہ نہ فرما۔''

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو نماز پڑھائی اور آپ جوتوں سمیت نماز پڑھ لیتے تھے، اس دن آپ نے دوران نماز اپنے جوتوں کو اتار دیا، آپ کو دیکھ کر آپ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے بھی اپنے جوتوں کو اتار دیا، نماز کے مکمل کرنے کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے پوچھا کہ تمہیں کیا ہوا تھا؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے جواب دیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم نے دیکھا کہ آپ نے جوتے اتار دیے ہیں تو ہم نے بھی اپنے جوتے اتار دیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''میرے پاس تو جبرئیل علیہ السلام آئے تھے اور انہوں نے مجھے بتایا تھا کہ آپ کے جوتوں کو نجاست لگی ہوئی ہے۔'' [2]

اس موقع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ نماز کا حصہ نجاست آلود جوتوں میں ادا کیا۔ لیکن آپ نے اس ادا شدہ نماز کا اعادہ نہیں کیا۔ اس سے معلوم ہوا کہ جو شخص بھول جائے یا لاعلمی کی وجہ سے ناپاک کپڑوں میں نماز پڑھ لے تو اس کی نماز صحیح ہے، اسے دوبارہ پڑھنے کی ضرورت نہیں، اس طرح اگر نادانستہ یا لاعلمی کی وجہ سے نجاست آلود احرام میں عمرہ کرلیا تو علم ہونے کے بعد اسے دوبارہ عمرہ کی ضرورت نہیں بلکہ اس کا عمرہ صحیح ہے۔

---

[1] البقرة: ٢/٢٨٦

[2] ابوداود، الصلوٰة: ٦٥٠۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:3، صفحہ نمبر:211

محدث فتویٰ